13503 ـ حرام لين دين كرنے والے سے رقم لينا

سوال

كيا سودى كاروبار كرنے والے كے مال سے ميرے ليے رقم لينا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اس مسئلہ ميں سلف رحمہ اللہ كا اختلاف چلا آ رہا ہے، ان ميں سے بعض علماء نے تو اس كى رخصت دى ہے، اور بعض نے اس سے منع كيا ہے، اور بعض اہل علم نے اس ميں تفصيل بيان كرتے ہوئے كہا ہے جس شخص كا اكثر مال حرام كى كمائى ہو تو اس سے اجتناب كرنا واجب يا مستحب ہے، اور جس كا اكثر مال حلال كمائى سے ہو تو اس كے ساتھ لين دين كرنا اور اس كے مال ميں سے كھا لينا جائز ہے.

اس مسئلہ كى تفصيل ابن رجب رحمہ اللہ كى كتاب " جامع العلوم والحكم " كى چھٹى حديث كى شرح ميں ديكھيں.

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

كيا سودى لين دين كرنے والے كا ہديہ قبول كرنا جائز ہے ؟

تو شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" قاعدہ اور اصول يہ ہے كہ: جس كى كمائى حرام ہو تو وہ اس صرف كمائى كرنے والے پر ہى حرام ہے، ليكن جو شخص اس مال كو مباح اور جائز طريقہ سے حاصل كرے اس كے ليے جائز ہے؛ اس ليے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے بھى خود بھى يہوديوں سے ہديہ قبول كيا تھا؛ خيبر ميں ايك يہودى عورت نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو ايك بكرى كا تحفہ ديا تھا، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے يہوديوں كے ساتھ لين دين بھى كيا ہے، اور جب رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم فوت ہوئے تو ان كى درع ايك يہودى كے پاس رہن ركھى ہوئى تھى، حالانكہ يہودى سودى لين دين كرتے ہيں.

جيسا كہ اللہ سبحانہ وتعالى نے ان كے متعلق خبر ديتے ہوئے فرمايا ہے:

اور يہوديوں كے ظلم كى بنا پر ہم نے ان پر وہ پاكيزہ چيزيں حرام كر ديں جو ان كے ليے حلال كى گئى تھيں، اور اكثر لوگوں كو اللہ تعالى كى راہ سے روكنے كے باعث، اور ان كے سود لينے كے باعث حالانكہ انہيں اس سے منع كيا گيا

تھا، اور لوگوں کا ناحق مال کھانے کے باعث، اور ان میں جو کفار ہیں ہم نے ان کے لیے المناك قسم کا عذاب تیار کر رکھا ہے النساء (161 ـ 162).

تو اس بنا پر سودی لین دین کرنے والے کا ہدیہ قبول کرنا جائز ہے، اور اسی طرح اس کے ساتھ خرید و فروخت کرنا بھی جائز ہے، لیکن اگر اس کے ساتھ بائیکاٹ کرنے میں کوئی مصلحت پیش نظر ہو تو پھر ٹھیك ہے، اس مصلحت کی بنا پر اس سے معاملات نہیں کرینگے.

لیکن جو چیز بعینہ حرام ہو وہ لینے والے اور دوسرے پر بھی حرام ہے.

تو ـ مثلا ـ اگر کوئی یہودی یا عیسائی، یا جو لوگ شراب کو ترویج دینا چاہتے ہیں شراب کا تحفہ پیش کریں تو اسے قبول کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ شراب بعینہ حرام چیز ہے.

اور اسی طرح اگر کوئی شخص کسی کا مال چوری کر کے اس میں سے کسی دوسرے شخص کو دیتا ہے تو اس کے لیے وہ قبول کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ مال بعینہ حرام ہے.

دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح اللقاء الثانی (1 / 76) کچھ کمی و بیشی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے.

واللہ اعلم .